

مَنْ يَقُولُ اُذْنُ لِي وَلَا تَقْتِئِي ط اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ط

ہے جو کہتا ہے کہ آپ مجھے اجازت دے دیجئے (کہ میں جہاد پر جانے کی بجائے گھر ٹھہرا ہوں) اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالنے، سن لو!

وَ اِنْ جَهَنَّمَ لَحِيطَةٌ بِالْكَفْرِ ۝۴۹ اِنْ تُصِيبْكَ حَسَنَةٌ

کہ وہ فتنہ میں (تو خود ہی) گر پڑے ہیں، اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۱۰ اگر آپ کو کوئی بھلائی (یا آسائش)

تَسُوْهُمْ ج وَ اِنْ تُصِيبْكَ مُصِیْبَةٌ يَقُولُوا قَدْ اَخَذْنَا

پہنچتی ہے (تو) وہ انہیں بری لگتی ہے اور اگر آپ کو مصیبت (یا تکلیف) پہنچتی ہے (تو) کہتے ہیں کہ ہم نے تو پہلے

اَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَ هُمْ فَرِحُوْنَ ۝۵۰ قُلْ

سے ہی اپنے کام (میں احتیاط) کو اختیار کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے ہوئے ملتے ہیں ۱۰ (اے حبیب!) آپ فرما

لَنْ يُصِیْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلٰی

دیجئے کہ ہمیں ہرگز (کچھ) نہیں پہنچے گا مگر وہی کچھ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے، وہی ہمارا کارساز ہے اور

اللّٰهُ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا اِلَّا

اللہ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے ۱۰ آپ فرمادیں: کیا تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں (یعنی فتح اور شہادت) میں

اِحْدٰی الْحُسْنٰی ۝۵۲ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُصِیْبَكُمْ

سے ایک ہی کا انتظار کر رہے ہو (کہ ہم شہید ہوتے ہیں یا غازی بن کر لوٹتے ہیں)، اور ہم تمہارے حق میں (تمہاری منافقت کے

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖ اَوْ بِاٰیْدِنَا ط فَتَرَبَّصُوْا اِنَّا

باعث) اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ اپنی بارگاہ سے تمہیں (خصوصی) عذاب پہنچاتا ہے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم (بھی)

مَعَكُمْ مَّتَرَبَّصُوْنَ ۝۵۳ قُلْ اَنْفِقُوا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ

انتظار کرو ہم (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہیں (کہ کس کا انتظار نتیجہ خیز ہے) ۱۰ فرما دیجئے: تم خوشی سے خرچ کرو یا

يَتَقَبَّلُ مِنْكُمْ ط اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِیْقِیْنَ ۝۵۴ وَ مَا

ناخوشی سے تم سے ہرگز وہ (مال) قبول نہیں کیا جائے گا، بیشک تم نافرمان لوگ ہو ۱۰ اور ان سے ان کے نفقات